گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 23 دسمبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز جمعرات 22 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: بنائے گئے انڈر پاسز اور اوور ہیڈ برجز کی تفصیلات

*497: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں 2008 سے 2012 کے دوران کتنے انڈر پاس اور اوور ہیڈ برج بنائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے، علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) حکومت نے ان انڈر پاسز اور اوور ہیڈ برجز کیلئے کتنی گرانٹ مختص کی اور یہ کتنی لاگت سے پایۂ تکمیل کو پہنچے؟

(ج) مذکورہ منصوبہ جات کن کن افسران کی زیر نگرانی مکمل کئے گئے، ان کے عہدہ و گریڈ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور شہر میں 2008 تا 2012 کے دوران ٹیپا، ایل ڈی اے کی زیر نگرانی ایک عدد انٹرچینج،

ایک انڈر پاس اور دو اوور ہیڈ برج بنائے گئے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1۔ شالامار انٹرچینج مغل پورہ، لاہور (انڈر پاس اور اوور ہیڈ برج)	2۔ انڈر پاس (ماڈل ٹاؤن موڑ)	3۔ اوور ہیڈ برج، متصل لاہور برج (کوٹ لکھپت فلائی اوور)
مدت تکمیل: 2008 تا 2009	مدت تکمیل: 2012 تا 2013	مدت تکمیل: 2012 تا 2013
کل اخراجات: 3079.000 ملین	کل اخراجات: 624.000 ملین	کل اخراجات: 845.000 ملین

(ب) ان انڈر پاسز اور اوور ہیڈ برجز کے لئے حکومت کی طرف سے مختص کی گئی گرانٹ اور تکمیلی لاگت درج ذیل ہے:-

نام منصوبہ	مختص گرانٹ	تکمیلی لاگت
1۔شالامار انٹرچینج مغل پورہ،لاہور(انڈر پاس اور اوور ہیڈ برج)	3340.00ملین	3079.00ملین
2۔انڈر پاس(ماڈل ٹاؤن موڑ)	544.157ملین	624.000ملین
3۔متصل لاہور برج(کوٹ لکھپت فلائی اوور)	849.691ملین	845.000ملین

(ج)مذکورہ منصوبہ جات مندرجہ ذیل افسران کی زیر نگرانی پایۂ تکمیل کو پہنچے۔

عہدہ	گریڈ
ڈائریکٹر جنرل ایل ڈی اے	20
چیف انجینئر،ٹیپا،ایل ڈی اے	19
پراجیکٹ ڈائریکٹر ٹیپا،ایل ڈی اے	18

(تاریخ وصولی جواب29اکتوبر2013)

بروز جمعرات22مئی2014کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

لاہور:پی ایچ اے کی جانب سے شروع کئے گئے ترقیاتی منصوبہ جات ودیگر تفصیلات

*498:ڈاکٹر مراد راس:کیاوزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی ایچ اے لاہور نے سال12۔2011ءاور13۔2012ء میں شہر میں کون کون سے ترقیاتی منصوبے مکمل کئے؟

(ب)پی ایچ اے کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟

(ج)پی ایچ اے نے مذکورہ عرصہ میں لاہور شہر کی خوبصورتی کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(د)پی ایچ اے کے ذرائع آمدن کیا کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی17جون2013تاریخ ترسیل18جولائی2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے، لاہور نے سال 12-2011 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کئے:۔

1۔ روشنائی گیٹ پارک
2۔ ٹیکسالی گیٹ پارک
3۔ رنگ روڈ پیکج نمبر۔11
4۔ رنگ روڈ پیکج نمبر 31

5۔ لیڈیز پارک مغلپورہ
6۔ آشیانہ ہاؤسنگ سکیم
7۔ عوامی کالونی پارک
8۔ فاروق کالونی پارک
9۔ کماہاں پارک
10۔ گرین بیلٹ راوی ٹول پلازہ تا شاہدرہ موڑ
11۔ نواز شریف کرکٹ گراؤنڈ
12۔ جی بلاک کرکٹ گراؤنڈ
13۔ کرکٹ گراؤنڈ ڈی بلاک
14۔TEVTA گراؤنڈ
15۔ سپورٹس کمپلیکس راوی روڈ
16۔ گرین بیلٹ ملتان روڈ

پی ایچ اے، لاہور نے سال 13-2012 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کئے:۔

1۔ دائی انگہ پراجیکٹ جی ٹی روڈ
2۔ شہباز شریف لیڈیز پارک گجرپورہ سکیم
3۔ نواز شریف پارک سپورٹس کمپلیکس گجرپورہ سکیم
4۔ کشمیری گیٹ پارک
5۔ مستی گیٹ پارک
6۔ ڈوم گراؤنڈ
7۔ رنگ روڈ پیکج نمبر 14
8۔ پیکج نمبر 15
9۔ لیڈیز پارک الرحیم تاجپورہ
10 نشاط کالونی پارک
11۔ فیروزپور روڈ
12۔ جم خانہ گراؤنڈ
13۔ گرین بیلٹ انڈر پاس برج MBS
14۔ گرین بیلٹ برکت ٹاؤن
15۔ لیڈیز پارک، ایف بلاک سبزہ زار
16۔ گرین بیلٹ فرخ آباد
17۔ گرین بیلٹ امامیہ کالونی
18۔ کرکٹ سٹیڈیم جی بلاک سبزہ زار
19۔ گرین بیلٹ ڈبن پورہ

(ب)پی ایچ اے کے قیام کا مقصد پبلک پارکس گرین ایریا، گرین بیلٹس کو ریگولیٹ کرنا ان کو ڈویلپ کرنا اور ان کی حفاظت کرنا ہے اس کے علاوہ بل بورڈز، سکائی سائز اس کو ریگولیٹ کرنا اور پرموٹ کرنا ہے۔

(ج)پی ایچ اے نے اس عرصے میں شہر کی خوبصورتی کے لئے سڑکوں کی گرین بیلٹس، پارکوں کو موسمی اور پھلدار پودوں سے سجایا، درختوں کی نئی پلانٹیشن کی،اس کے علاوہ عوام کی تفریح کے لئے بہار کے موسم میں رنگ لاہور کے نام سے تقریبات منعقد کیں جن میں فوڈ اینڈ کرافٹس فیسٹیول جیلانی پارک، پھولوں کی نمائش، بچوں کے تصویری اور تقریری مقابلے، کینال میلا اور 23 مارچ کو چلڈرن پریڈ قابل ذکر ہیں جنہیں عوام کی ایک کثیر تعداد نے دیکھا اور سراہا۔

(د)سال 2011-12 میں 230.878 ملین اور 2012-13 میں 257.195 ملین اخراجات ہوئے۔

2011-12	2012-13
Out door Advertisement -1	Outdoor Advertisement-1
2۔ پارکس	2۔ پارکس
3۔ کنٹریکٹر انسٹالمنٹ، تجدید فیس اور ٹینڈر فارم کی فروخت	3۔ کنٹریکٹر انسٹالمنٹ، تجدید فیس اور ٹینڈر فارم کی فروخت
4۔ شاپس کرایہ	4۔ شاپس کرایہ
5۔ فروٹ / درخت فروخت	5۔ فروٹ / درخت فروخت
Sports Complex & Gyms-6	Sports Complex & Gyms-6
7۔ عدالتی جرمانہ	7۔ عدالتی جرمانہ
8۔ دیگر	8۔ دیگر

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

بروز جمعرات 22 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

جہلم شہر میں نصب کیئے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تفصیلات

*878: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم شہر کی کس کس یو۔ سی و مقام پر واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں؟

(ب) یہ پلانٹ کب نصب کیئے گئے تھے، ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ج) کس کس یو سی میں ابھی تک واٹر فلٹریشن پلانٹ نہیں لگائے گئے ہیں؟

(د) مالی سال 14-2013ء میں کس کس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جا رہے ہیں، ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 22 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہمارے محکمہ نے کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا ہے۔

(ب) کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی۔

(ج) کسی بھی یونین کونسل میں فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا گیا۔

(د) 14-2013 میں جہلم شہر میں کوئی فلٹریشن پلانٹ کا منصوبہ منظور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

بروز جمعرات 22 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

جہلم شہر میں سیوریج ڈالنے کی تفصیلات

*879: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم شہر میں کل کتنے ایسے علاقے ہیں، جن میں 12-2011 اور 13-2012 میں نیا سیوریج ڈالا گیا ہے (اور کتنے ایسے ہیں جن میں پرانا سیوریج سسٹم ہے؟)

(ب)حکومت کب تک تمام جہلم شہر میں سیوریج ڈالنے کا کام مکمل کرلے گی؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 22 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جہلم شہر کے درج ذیل علاقوں میں سال 12-2011 اور 13-2012 میں نیا سیوریج ڈالا گیا۔

1۔ کالا گجراں	2۔ کریم پورہ روڈ	3۔ گلشن ٹاؤن
4۔ گلشن فیروز	5۔ پروفیسر کالونی	6۔ محلہ اسلام پورہ
7۔ مشین محلہ نمبر (3،2)	8۔ سول لائینز	9۔ مجاہد آباد
10۔ عباس پورہ	11۔ کریم پورہ	12۔ کمیلا روڈ
13۔ جامعیہ اثریہ روڈ	14۔ گل افشاں کالونی	15۔ اولڈ جی ٹی روڈ۔

جہلم شہر کے علاقے جن میں 1۔ مشین محلہ (1) 2۔ ٹوبہ محلہ 3۔ شاندار چوک
4۔ تحصیل روڈ 5۔ سلیمان پارس 6۔ نیا بازار 7۔ سول لائینز
8۔ بلال ٹاؤن 9۔ ڈھوک باوا اعظم 10۔ شاداب روڈ
11۔ محلہ پیراں غائب شامل ہیں۔ ان میں پرانا سیور چالو حالت میں کام کر رہا ہے۔

(ب) اگر فنڈز جاری کئے گئے تو سال 2015 تک مکمل کرلی جائے گی

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)</u>

بروز جمعرات 22 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>لاہور: شاہدرہ ٹیوب ویلز کی بندش و دیگر تفصیلات</u>

*1350: <u>شیخ علاؤالدین:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شاہدرہ لاہور کے اکثر ٹیوب ویلز خراب پڑے ہیں جس کی وجہ سے شہری پانی کو ترس گئے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اکثر ٹیوب ویلز جنریٹر کی خرابی کے باعث بند پڑے ہیں؟
(ج) کیا حکومت بند ٹیوب ویلزاور خراب جنریٹرز کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ شاہدرہ لاہور کے اکثر ٹیوب ویلز خراب پڑے ہیں جس کی وجہ سے شہری پانی کو ترس گئے ہیں۔ شاہدرہ لاہور کے علاقے میں نصب تمام ٹیوب ویل ٹھیک اور چالو حالت میں ہیں۔ شاہدرہ کے رہائشی پینے کے پانی سے مستفید ہو رہے ہیں اور پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ اکثر ٹیوب ویلز جنریٹر کی خرابی کے باعث بند پڑے ہیں۔ شاہدرہ کے علاقہ میں ٹیوب ویلوں پر نصب کیے جانے والے جنریٹرز ٹھیک ہیں اور ٹیوب ویلوں کو ضرورت کے مطابق جنریٹرز کے ذریعے بھی چلایا جارہا ہے۔ تاہم اگر کوئی جنریٹر خراب ہو جائے تو اسے جلد از جلد ٹھیک کرو اکر قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔

(ج) اس وقت شاہدرہ میں تمام ٹیوب ویل اور جنریٹر درست حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2013)

بروز جمعرات 22 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

گوجرانوالہ: سیوریج سسٹم کو ٹھیک کروانے کا معاملہ

*1757: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیو حمزہ ٹاؤن رتہ باجوہ گوجرانوالہ کے علاقہ کا سیوریج سسٹم انتہائی ناقص ہو چکا ہے جس کی وجہ سے سیوریج کا گندہ پانی ہر وقت گلیوں اور سڑکوں پر کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا مسئلہ کے حل کے لئے کوئی مثبت اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) نیو حمزہ ٹاؤن دو گلیوں پر مشتمل آبادی ہے جس کا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔ موقع کا معائنہ کیا گیا کسی گلی یا مین سڑک پر کسی قسم کا گندہ پانی نظر نہ آیا ہے۔

حمزہ ٹاؤن میں سیوریج کی خرابی کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی تاہم ڈائریکٹر انجنیئرنگ واسا نے ہمراہ اپنی ٹیم موقعہ ملاحظہ کیا ہے جس کے مطابق کوئی خرابی نہیں پائی گئی ہے۔

موقع کی تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) موقع پر سیوریج کے متعلقہ کوئی مسئلہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

بروز جمعرات 22 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع میانوالی: ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1780: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) i۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈویژن میانوالی میں ڈیلی ویجز پر کوئی ملازم نہ ہے جبکہ کنٹریکٹ پر ملازمین کی تعداد 39 ہے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ کا ضلع میانوالی میں 3 مرلہ ہاؤسنگ سکیم میں صرف ایک ورک چارج ملازم بطور چوکیدار کام کر رہا ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میانوالی میں 39 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں سیکرٹری HUD & PHED کے مراسلہ نمبری SO(E-II)10-2/2012 مورخہ 2014-01-09 (مراسلہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق ان کنٹریکٹ ملازمین کو گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق اشتہار دے کر بھرتی کیا جائے گا اور جو ملازمین معیار پر پورا اتریں گے انہیں ریگولر کر دیا جائے گا تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)</u>

بروز جمعرات 22 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع ساہیوال: سیوریج سسٹم کی تکمیل کے بعد توڑی گئی سڑکوں کی مرمت کی تفصیلات</u>

*<u>1819: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کو ڈویژن کا درجہ دینے کے بعد ساہیوال شہر کو میگا ڈویلپمنٹ پروگرام دیا گیا جس میں اس کو ملین روپے ترقیاتی گرانٹ دی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گرانٹ کے تحت فرید ٹاؤن کے سیوریج سسٹم کو شہر سے باہر R-6/89 تک منتقل کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سسٹم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مین محمد پور روڈ کو جگہ جگہ سے توڑ کر سیوریج لائنز بچھائی جا رہی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان لائنوں کے بچھانے کے بعد سڑک کی مرمت نہ کی جا رہی ہے جس سے اہل علاقہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ہ)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ سیوریج سسٹم کی تکمیل کے بعد محمد پور روڈ کی مرمت کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع ساہیوال کو ڈویژن کا درجہ ملنے کے بعد حکومت پنجاب نے اکتوبر 2012 میں میگا پروجیکٹ کے تحت ساہیوال شہر کے لئے سیوریج کا منصوبہ دیا، جس کی لاگت 193.181 ملین روپے ہے جس پر اب تک 70% کام مکمل ہو چکا ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ اس منصوبے کے تحت فرید ٹاؤن کے صرف شمالی علاقے کے سیوریج سسٹم جو کہ کافی پرانا اور اپنی مدت زندگی مکمل کر چکا ہے کو شہر سے باہر 6-R/89 ڈسپوزل ورکس کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے۔

(ج) درست نہ ہے محمد پور روڈ کو صرف تین جگہوں سے کٹ کیا گیا ہے

(د) لائنوں کو بچھانے کے بعد جن تین جگہوں سے سڑک کو کٹ کیا گیا تھا ان پر پتھر اور لک ڈال کر ٹھیک کر دیا گیا ہے اور ٹریفک بحال کر دی گئی ہے۔ اسطرح اب اہل علاقہ کو کوئی مشکل پیش نہ آ رہی ہے۔

(ہ) ہاں محکمہ نے محمد پور روڈ کی مرمت کا کام بجری اور لک ڈال کر اپریل 2014 کے آخری ہفتے میں مکمل کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)

ضلع لاہور: فلٹریشن پلانٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*413: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں 2012-13 کے دوران صاف پانی کی فراہمی کے لئے کتنے فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے نیز پلانٹس کہاں کہاں اور کن کن حلقوں میں لگائے گئے؟

(ب)مذکورہ فلٹریشن، پلانٹس پر حکومت نے کتنی رقم خرچ کی؟
(ج)مذکورہ فلٹریشن پلانٹس پر حکومت پنجاب نے اور وفاقی حکومت نے کتنی رقم پنجاب حکومت کو دی؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسالاہور نے 13۔2012 کے دوران صاف پانی کی فراہمی کے لیے 50 عدد فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے۔ان پلانٹس کی تنصیب کے مقامات اور حلقوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)مذکورہ فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب پر 93.248 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔
(ج)حکومتِ پنجاب نے واسا کو لاہور میں 50 عدد فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کے لیے 93.248 ملین روپے رقم دی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2014)

ملتان: پی پی 194 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبوں کی منظوری کی تفصیلات

*677: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 194 ملتان میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے کتنے منصوبہ جات کی منظوری دی؟
(ب)ان میں کتنے ایسے منصوبے ہیں جو افسران کی غفلت کی وجہ سے بروقت مکمل نہ ہوسکے، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟
(ج)ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں، اگر انکوائری نہیں کی گئی تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی میں پچھلے 5 سالوں کے دوران ملتان شہر میں واٹر سپلائی کے دو منصوبہ جات کی منظوری دی جو کہ واٹر سپلائی سکیم فیز۔VI (سالانہ ترقیاتی پروگرام پنجاب) اور بحالی برائے پرانے ٹیوب ویل (وزیراعظم ترقیاتی پروگرام) تھیں۔اوران کی لاگت بالترتیب 3.75 ملین اور 92.216 ملین تھی ان منصوبہ جات میں پی پی 194 میں جو ٹیوب ویل اور پلانٹ لگے انکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ منصوبے 09۔2008 میں شروع ہوئے اور جون 2013 میں بروقت مکمل ہوئے۔

(ج) دونوں منصوبہ جات بروقت مکمل ہوئے اور چالو حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

راولپنڈی: پی پی 8 میں واٹر سپلائی و سیوریج کے منصوبوں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*727: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 8 راولپنڈی واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات ہیں جو افسران کی لاپرواہی کی وجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکے، یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبوں کو وقت پر مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی،

اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ و موجود تعیناتی سے آگاہ کریں اور اگر کارروائی نہیں کی گئی تو

کیوں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 8 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈویژن راولپنڈی میں مندرجہ ذیل منصوبوں کی منظوری دی گئی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل منصوبہ	منظوری کا سال	تکمیل کا سال
1	بحالی واٹر سپلائی سکیم بدھو	2008-09	2010
2	واٹر سپلائی سکیم منیر آباد آصف آباد	2008-09	2010
3	واٹر سپلائی سکیم مزار کالونی	2008-09	2010
4	بحالی واٹر سپلائی سکیم لب تھٹھو	2009-10	2011
5	واٹر سپلائی سکیم واہ گارڈن	2009-10	2012
6	بحالی واٹر سپلائی سکیم گوہدو سموں	2009-10	2010
7	بحالی واٹر سپلائی سکیم سالار گاہ	2009-10	2010
8	بحالی واٹر سپلائی سکیم گڑھی سکندر	2009-10	2012
9	بحالی واٹر سپلائی سکیم بھلر ٹوپ	2010-11	2011
10	اربن واٹر سپلائی سکیم ٹیکسلا	2010-11	کام جاری ہے
11	تعمیر سیوریج لائن نیو کشمیر کالونی	2010-11	2011
12	واٹر سپلائی لالہ زار کالونی واہ کینٹ	2011-12	2011

(ب) تمام مندرجہ بالا منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں ماسوائے اربن واٹر سپلائی سکیم ٹیکسلا کے جس کا تکمیلی سال جون 2015 ہے (تاہم اس کا ایک حصہ مکمل ہو چکا ہے اور لوگ پانی سے مستفید ہو رہے ہیں باقی حصہ بھی بجلی کی تنصیب ہونے پر چلا دیا جائے گا۔

(ج) تمام منصوبہ جات بر وقت مکمل ہو گئے ہیں اس لئے کسی قسم کی کارروائی کی ضرورت نہ پڑی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جون 2014)</u>

پاکپتن:پی پی 231 میں واٹر سپلائی وسیوریج کی سکیموں کی منظوری ودیگر تفصیلات

*730:پیر کاشف علی چشتی: کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 231 ضلع پاکپتن میں ہاؤسنگ کی واٹر سپلائی اور سیوریج کی کتنی سکیموں کو منظور کیا؟

(ب) یہ سکیمیں کتنی لاگت کی تھیں،ان میں سے کتنی سکیمیں تاحال مکمل نہیں ہوئیں،اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج)ان سکیموں کی تکمیل میں تاخیر کے باعث حکومت کو کتنامزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑے گااور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی،تاریخ وسال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پی اینڈڈی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیرانتظام حلقہ پی پی 231 ضلع پاکپتن میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کوئی سکیم منظور نہیں ہوئی۔

(ب)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایضا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(ج) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایضا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

فیصل آباد: چک نمبر 388 گ ب کے رہائشیوں کو صاف ومیٹھا پانی فراہم کرنے کی تفصیلات

*1015:جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ چک 388 گ ب سمندری فیصل آباد کا زیر زمین پانی انتہائی کڑوا/زہریلا ہے؟

(ب) کیا حکومت پنجاب مذکورہ گاؤں میں فوری طور پر کوئی ٹیم بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ مذکورہ زیر زمین پانی کا جائزہ لیا جاسکے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ مسئلہ کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے۔ پورے گاؤں کا زیر زمین پانی کڑوا ہے۔

(ب) گاؤں میں ٹیم بھیجی گئی اور واٹر سیمپل پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لیبارٹری سے چیک کروائے گئے جس کی ٹیسٹ رپورٹس ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ رزلٹس کے مطابق زیر زمین پانی کڑوا ہے اور پینے کے قابل نہ ہے۔

(ج) گورنمنٹ آف پنجاب نے اس مسئلہ کے فوری حل کے لیئے صاف پانی کمپنی بنادی ہے۔ جو واٹر فلٹریشن پلانٹس کے ذریعے صاف پانی مہیا کرنے پر کام کر رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)</u>

<u>لاہور: سیوریج اور واٹر سپلائی کے شروع کیئے گئے منصوبوں کی تفصیلات</u>

*1290: <u>محترمہ لبنیٰ ریحان:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یوسی 45 اور 46 لاہور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران سیوریج اور واٹر سپلائی کے کتنے منصوبے شروع کیئے گئے اور ان کو کتنا فنڈ فراہم کیا گیا؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبے مکمل ہوچکے ہیں اور کتنے ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(ج) مذکورہ یوسیز میں کتنے علاقے ایسے ہیں جہاں پر ابھی تک سیوریج سسٹم نہیں بچھایا گیا اور کیوں؟

(د) کتنے علاقے ایسے ہیں جہاں پر پانی کی پائپ لائنیں بھی نہیں ڈالی گئیں، اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ہ) حکومت کب تک ان علاقوں میں سیوریج و پانی کے پائپ ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یوسی 45 اور 46 لاہور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران سیوریج کا کوئی باقاعدہ منصوبہ شروع نہ ہو سکا البتہ واٹر سپلائی لائن بچھائی گی 12 سکیمیں مکمل کی گئیں ان سکیموں کی تکمیل پر 12.605 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران یوسی 45 اور 46 میں شروع ہونے والے تمام منصوبے مکمل کیے جاچکے ہیں کوئی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

(ج) مذکورہ یوسیز میں واسا کے زیرانتظام علاقوں میں سیوریج سسٹم موجود ہے۔

(د) مذکورہ یوسیز میں واسا کے زیرانتظام علاقوں میں واٹر سپلائی نظام موجود ہے۔

(ہ) مذکورہ یوسیز کے واسا لاہور کے زیرِانتظام علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات دستیاب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

لاہور: نئی پائپ لائن بچھانے کی تفصیلات

*1291: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کوٹلی پیر عبدالرحمٰن باغبانپورہ لاہور میں پینے کے پانی کی پائپ لائن کب بچھائی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقے میں پائپ لائن تیس سال قبل بچھائی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقے میں بچھائی گئی پائپ لائن جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور خستہ حال ہو چکی ہے، جس کے باعث علاقے کی عوام کو گندہ پانی پینے کو مل رہا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ علاقے کی عوام کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے مذکورہ مسئلہ کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) کوٹلی پیر عبدالرحمن باغبانپورہ لاہور میں پینے کے پانی کی پائپ لائنیں 1988 تا 1993 کے عرصہ کے دوران بچھائی گئیں۔

(ب) مذکورہ علاقے میں پینے کے پانی کی پائپ لائنیں 20 تا 25 سال قبل بچھائی گئیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ علاقے میں بچھائی گئی پائپ لائن جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ مذکورہ علاقہ میں واٹر سپلائی کی لائنیں بالکل درست حالت میں ہیں اور فی الحال پینے کے پانی میں آلودگی شامل ہونے کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ تاہم جب کبھی اس قسم کی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوراً موقع پر جاکر واٹر سپلائی لائن کو چیک کیا جاتا ہے اور شکایت فوراً رفع کی جاتی ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پانی میں آلودگی کی زیادہ تر وجہ صارف کا اپنا ہی 2/1 انچ پائپ کا لیک ہونا ہوتا ہے جو اس کی اپنی ہی سیوریج کی ہودی سے گزر رہا ہوتا ہے۔ کوٹلی پیر عبدالرحمن کے مختلف علاقوں سے اکتوبر 2013 میں بھی پانی کے نمونہ جات لے کر چیک کیے گئے ہیں جس کے مطابق پانی پینے کے لیے موزوں ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ علاقہ میں واٹر سپلائی کی لائنیں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں اور لوگوں کو پینے کا صاف مہیا کیا جارہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)</u>

<u>لاہور: مال روڈ نہر پل سے لیکر بی آر بی نہر تک پودے لگانے کی تفصیلات</u>

*1502: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی ایچ اے لاہور نے مال روڈ نہر پل سے لیکر بی آر بی نہر تک کتنی رقم پھول اور پودے لگانے پر سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران خرچ کی؟

(ب) اس علاقہ میں محکمہ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران محکمہ نے کتنے درخت کاٹے اور اس سے محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے زون 3 نے مال روڈ سے لیکر نہر بی آر بی تک جتنے بھی پھول اور پودے لگائے وہ سب پی ایچ اے کی نرسریوں میں تیار شدہ تھے اور پی ایچ اے کے اپنے ہی مالیوں نے انہیں لگایا لہذا پی ایچ اے کا دورانِ سال 12۔2011 اور 13۔2012 متذکرہ بالا ایریا میں پھول اور پودے لگانے کا کچھ خرچ نہ ہوا ہے۔

(ب) اس علاقہ میں محکمہ کے 156 ملازم کام کر رہے ہیں۔

(ج) دورانِ سال 12۔2011 اور 13۔2012 مال روڈ تا بی آر بی نہر تک 1340 درخت کاٹے گئے اور 54,25,021 (54 لاکھ 25 ہزار 21 روپے) روپے کی آمدن ہوئی۔ یہ تمام درخت کھڑی حالت میں نیلام کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

لاہور: پی ایچ اے کی طرف سے مکمل کئے گئے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*1503: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی اینچ اے نے سال 11-2010 میں لاہور شہر میں کون کون سے ترقیاتی منصوبے مکمل کیئے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) پی اینچ اے نے اس سال کے دوران وحدت کالونی، پونچھ ہاؤس کوارٹرز، چوبرجی گارڈن اسٹیٹ میں کتنی رقم کس کس کام پر خرچ کی؟

(ج) پی اینچ اے نے اس سال لاہور شہر میں واقع جی او آر میں کتنی رقم کس کس کام پر خرچ کی؟

(د) مذکورہ سال کے آڈٹ کے دوران کتنی رقم کا خورد برد پکڑا گیا نیز اس کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی اینچ اے نے سال 11-2010 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کیئے:۔

نام ترقیاتی منصوبہ	تخمینہ لاگت	تاریخ تکمیل
پیکج نمبر 9	35,086,000	اکتوبر 2010
پیکج نمبر 10	36,825,215	اکتوبر 2010
ائیرپورٹ پارک	46,953,520	مارچ 2011
نیازی انٹرچینج	70,184,620	2011
نواز شریف کرکٹ کمپلیکس شاہدرہ	1,730,000	2011
سبزہ زار مین گرین بیلٹ	954,526	2011

اس کے علاوہ پی اینچ اے نے پارکوں، گرین بیلٹوں، تکونیوں اور سائیڈ ورجز کو دن رات محنت کر کے خوبصورت بنایا ہے تاکہ متعلقہ حلقہ / ایریا کے لوگ خوبصورت مناظر دیکھ کر لطف اندوز ہوں۔

(ب) پی اینچ اے کے متعلقہ نہ ہے۔

(ج)پی ایچ اے نے مالی سال 11-2010 میں GOR's میں مبلغ 2,174,865 روپے ہارٹیکلچر کے مختلف اقسام کے پھولوں والے زیبائشی پوداجات لگائے گئے۔ پودوں کی حفاظت کے لئے گرین نیٹ خریدا گیا، گھاس کی کٹائی کے لئے آٹولان موورز اور مینول لان موورز مرمت کروائے گئے، گھاس اور پودوں کی مینٹینس کی گئی، پودوں کو بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مختلف اقسام کی کی پیسٹی سائیڈ خریدی گئی، پودوں کی بہتر نشوونما کے لئے کھاد خریدی گئی، پودوں کو پانی لگانے کے لئے پلاسٹک پائپ اور کینوس پائپ خریدا گیا۔ موسمی پھولوں کی پنیری اگانے کیلئے گملے خریدے گئے، علاقہ کی مینٹینس کیلئے T&P Items خریدی گئیں، پودوں کے ناموں والی لکڑی کی تختیاں بنوائی گئیں، مختلف پلاٹوں جہاں ضرورت تھی کیلئے گھاس خریدی گئی اوران پر خرچ آنے والی رقم کی تفصیل ذیل ہے۔

1۔پھول دار زیبائشی پودوں پر	Rs.785580/-
2۔ گرین نیٹ پر	Rs.47250/-
3۔آٹولان موورز اور مینول لان موورز پر	Rs.64405/-
4۔مینٹینس پر	Rs.408810/-
5۔پیسٹی سائیڈ پر	Rs.197420/-
6۔ کھاد پر	Rs.88200/-
7۔پلاسٹک پائپ اور کینوس پائپ	Rs.147000/-
8۔ گملوں پر	Rs.26350/-
9۔T&P Items پر	Rs.39800/-
10۔پودوں کے نام والی تختی	Rs.13900/-
11۔ گھاس پر	Rs.24000/-

(د)مذکورہ سال ہائے میں کسی قسم کا کوئی خورد برد نہ پکڑا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

لاہور: ایل ڈی اے پلازہ میں آگ لگنے کی تفصیلات

*1603: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایل ڈی اے پلازہ لاہور میں آگ لگنے کے واقعہ میں کتنی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں؟

(ب) ایل ڈی اے پلازہ کے کتنے فلور آگ کی زد میں آئے اور کس کس ادارے کا ریکارڈ آگ سے ضائع ہوا نیز کیا اس کے ذمہ داران کا تعین کر لیا گیا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ آگ صرف اہم ریکارڈ والے فلور میں لگی؟

(د) حکومت پنجاب نے اس حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کی کیا امداد کی، اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) ایل ڈی اے پلازہ میں اس سے پہلے کتنی بار آگ لگی اور کتنا جانی ومالی نقصان ہوا تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اس سانحہ میں کل 23 افراد جاں بحق ہوئے۔

(ب) آگ ساتویں منزل پر لگی تھی جس نے آٹھویں، نویں اور پانچویں منازل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا جس میں ایل ڈی اے کے علاوہ پنجاب سمال انڈسٹریز اور SMEDA کا ریکارڈ آگ سے ضائع ہوا ہے۔

حکومت پنجاب نے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات (C&W) کی سربراہی میں ایک تحقیقاتی کمیٹی بنائی، اسکی تجویز پر وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم (CMIT) کو انکوائری سونپی گئی جس کی رپورٹ کے مطابق کچھ افسران / ملازمین کے خلاف مجرمانہ غفلت اور کچھ کے خلاف محکمانہ کارروائی کا حکم دیا گیا ہے جو زیر عمل ہے۔

(ج) ایل ڈی اے کے ہر فلور پر اہم محکمے اور ان کا ریکارڈ موجود تھا جن فلورز پر آگ لگی ان میں بھی اہم ریکارڈ موجود تھا۔

(د)ایل ڈی اے کی طرف سے جاں بحق ہونے والے 23افراد کے لواحقین کو10لاکھ شدید زخمی ہونے والے تین افراد کوایک لاکھ معمولی زخمی ہونے والے سات افراد کو۔/50,000روپے فی کس دیئے گئےاس سانحہ میں چارافراد کی جان بچانے پرSun Tvکے سیکورٹی گارڈ ظفر خان ولد غلام قادر کوایل ڈی اے کی طرف سے پانچ لاکھ دیئے گئے حکومت پنجاب کی طرف سے جان بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو پانچ لاکھ دیئے گئےاس کے علاوہ سانحہ میں جاں بحق ہونے والے ایل ڈی اے ملازمین کے لواحقین کوپنشن دی گئی نیز PCS(Appointment & Conditions of Service Rules 1974)کے قاعدہA۔17کے تحت چھ فوت شدگان کے لواحقین کی درخواست برائے ملازمت موصول ہوئی جسکے تحت انکے بچوں کوایل ڈی اے میں ملازمت دی گئی ہے۔

(ہ)ایل ڈی اے پلازہ میں جنوری1985 سے لیکر8.5.2013تک کچھ معمولی حادثات پیش آئے

لیکن کوئی قابل ذکر جانی اور مالی نقصان نہیں ہوا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب19دسمبر2014)

لاہور:پی پی144میں لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1609:ڈاکٹر نوشین حامد:کیاوزیرہاؤسنگ وشہری ترقی اورپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی144لاہور میں آخری مرتبہ واٹر سپلائی کا منصوبہ کب مکمل ہوا ہے؟

(ب)پی پی144لاہور میں کتنے ٹیوب ویل پینے کا صاف پانی مہیا کر رہے ہیں اور یہ کس کس جگہ پر

لگے ہوئے ہیں،ہر ایک ٹیوب ویل پر کتنی لاگت آئی، تفصیل بیان کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 لاہور کی یو سی 37 میں واٹر سپلائی کے پائپ زنگ آلودہ اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت ان پائپ لائنز کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 144 لاہور میں آخری مرتبہ واٹر سپلائی کا منصوبہ "فردوسی پارک گھوڑے شاہ، بیگم پورہ میں واٹر سپلائی لائن کی بچھائی" نومبر 2012 میں مکمل ہوا۔

(ب) پی پی 144 لاہور میں 15 عدد ٹیوب ویل نصب ہیں جن سے پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	ٹیوب ویل کا نام	تنصیب پر لاگت
(1)	ثریا جبین پارک باغبانپورہ	7.0 ملین روپے
(2)	مادھو لال حسین باغبانپورہ	7.0 ملین روپے
(3)	ڈپٹی یعقوب کالونی باغبانپورہ	8.0 ملین روپے
(4)	گلشن شالیمار باغبانپورہ	8.0 ملین روپے
(5)	ملاپ سٹریٹ باغبانپورہ	6.0 ملین روپے
(6)	ٹبہ قلعہ خزانہ محمود بوٹی	7.5 ملین روپے
(7)	شاہ گوہر آباد محمود بوٹی	6.0 ملین روپے
(8)	سید دی مل لکھوڈیئر روڈ	8.0 ملین روپے
(9)	نزد محمود بوٹی ڈسپوزل	8.0 ملین روپے
(10)	بیگم پورہ (نیو) محمود آباد	10.0 ملین روپے
(11)	شاہ بدر دیوان بیگم پورہ	8.5 ملین روپے
(12)	عثمان پارک سنگھ پورہ	6.5 ملین روپے

(13) جمشید پارک سنگھ پورہ 8.5 ملین روپے

(14) کانجی ہاؤس گجر پورہ 6.0 ملین روپے

(15) کوٹ خواجہ سعید 8.5 ملین روپے

(ج) یہ درست ہے کہ پی پی 144 کی یونین کونسل نمبر 37 کی کچھ گلیوں میں واٹر سپلائی لائنیں پرانی اور گہری ہوچکی ہیں جنکی تبدیلی منصوبہ گیسٹر وپیکج فیز-II کے تحت کی جائیگی جو اس وقت پلاننگ اینڈ دویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب میں منظوری کے مراحل میں ہے۔ منصوبہ کی منظوری اور فنڈ کی دستیابی کے بعد کام کا آغاز کردیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2014)

جہلم: واٹر سپلائی کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*1633: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی احمد آباد، ٹوبہ، کندوال، للہ، گولپور تحصیل پنڈدادنخان (جہلم) کے علاقہ جات کا زیر زمین پانی کھارا ہے اور انسانی صحت کے لئے مضر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان علاقہ جات کے لوگوں نے اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے اپنے اپنے علاقہ جات میں تالاب / جوہڑ بنا رکھے ہیں یہاں پر بارش کا پانی جمع ہوجاتا ہے اور یہ لوگ ان جوہڑوں / تالابوں سے پینے کے لئے پانی اور دیگر ضروریات پوری کرتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت درج بالا صورتحال کے پیش نظر ان یوسیز میں واٹر سپلائی کی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ اِن دیہات کا پانی کھارا ہے اور صحت کے لیے مضر ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ان آبادیوں کے لوگ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جوہڑوں اور تالابوں کا پانی استعمال کرتے ہیں ان آبادیوں میں واٹر سپلائی کی سکیمیں چل رہی ہیں تاہم پانی کی کمی اور زیر زمین پانی کڑوا ہونے کے باعث مطلوبہ مقدار میں پانی مہیا نہیں ہوتا درج ذیل آبادیوں کو پانی مہیا کیا جارہا ہے۔

1۔ڈھڈی تھل 2۔کہانہ 3۔بگا 4۔میرے 5۔سیال 6۔لنگر 7۔کلا 8۔منڈاہڑ 9۔ملیار 10۔پیر کھارا 11۔للہ 12۔کنڈل 13۔عیسیٰ وال 14۔ڈھوک نورا 15۔بھانہ 16۔جندران 17۔راجسر 18۔کوٹلہ سیداں 19۔سیدرحمان

لوگوں نے مویشیوں کے پینے اور زراعت کے لئے تالاب بھی بنا رکھے ہیں۔ گورنمنٹ نے اس علاقے پر خصوصی توجہ کرتے ہوئے PD Khan میں تقریباً واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کی ہیں۔ البتہ ابھی بھی کچھ دیہات میں واٹر سپلائی سکیمز کی اشد ضرورت ہے ان ڈیرہ جات کے لوگ اپنی پانی کی ضروریات نزدیکی واٹر سپلائی سکیم سے اور کچھ علاقوں میں ہینڈ پمپ سے پوری کرتے ہیں۔ کوئی بھی آبادی یا گاؤں ایسا نہ ہے کہ جس میں لوگ جوہڑ سے پانی پیتے ہوں حکومت پنجاب للہ اور گردونواح کے دیہات کے لئے واٹر سپلائی سکیم نرومی ڈھن بنائی ہے۔ جس کا پانی نرومی ڈھن (چشمہ) سے آتا ہے اس سکیم سے موضع للہ کی آبادی سمیت پیر کھارا، کندوال، ڈھوک برج، ڈھڈی تھل، کہانہ، بگا، ڈھوک نورا، جیٹھل، ٹوبہ، بھیلووال وغیرہ مستفید ہو رہے ہیں

بیان کردہ پانچ یونین کونسل کی کل آبادی تقریباً 109000 ہے –

موضع للہ کی آبادی تقریباً۔/ 25,000 نفوس پر مشتمل ہے جس کے لیے حکومت پنجاب نے واٹر سپلائی نرومی ڈھن (چشمہ) بنائی ہے۔ جس سے للہ کی آبادی مستفید ہو رہی ہے بلکہ اسی سکیم سے یونین کونسل کندوال، یونین کونسل ٹوبہ اور احمد آباد کے بھی کچھ گاؤں مستفید ہو رہے ہیں۔

یونین کونسل کندوال تقریباً 21,000 نفوس پر مشتمل ہے جس میں سب سے بڑا گاؤں موضع کندوال ہے جس کو نیلاوان نامی چشمہ سے واٹر سپلائی سکیم بنا کر پانی سپلائی کیا جارہا ہے۔ باقی آبادی کو نرومی ڈھن (چشمہ) واٹر سپلائی سکیم سے پانی جاری ہے۔

یونین کونسل ٹوبہ تقریباً20,000نفوس پر مشتمل ہے جس کے بڑے بڑے گاؤں سروبہ ، بھیلووال،ٹوبہ وغیرہ کودریائے جہلم کے کنارے ٹیوب ویل لگاکر پانی مہیاکیاجارہاہے۔

یونین کونسل گولپور تقریباً24,000نفوس پر مشتمل ہے ان یونین کونسل کے گاؤں گولپور، چوران، سہوترا،پتھرندی وغیرہ کے لئے دریائے جہلم کے کنارے ٹیوب ویل لگاکر پانی مہیاکیاجارہا ہے۔

یونین کونسل احمد آباد جس کی آبادی 19,000ہزارلوگوں پر مشتمل ہے اس کے بہت سے گاؤں کوبھی دریائے جہلم کے کنارے ٹیوب ویل لگاکر پانی فراہم کیاجارہاہے

یونین کونسل احمد آباد کے کچھ دیہات میں پانی کی سکیمیں نہ ہیں فی الوقت یہاں کے لوگ اپنی پانی کی ضروریات ہینڈپمپ لگاکر یاپھر نزدیکی گاؤں کی سکیموں سے پوراکررہے ہیں۔

جہاں تک ڈیرہ جات کا تعلق ہے توانھوں نے جانوروں کی پانی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے تالاب کھودے ہوئے ہیں جہاں بارشی پانی جمع کرکے مویشیوں کی پانی کی ضروریات پوری کی جاتی ہے۔

(ج)جی ہاں اس یو۔سی کے بقایادیہات میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے نرومی ڈھن فیزII کاPC-1تیارکرلیاگیاہے، جلد ہی اسکیم کی منظوری ہوجائے گی جسے درج ذیل آبادیوں کوپانی کی سپلائی مزید بہتر ہوجائے گی

1۔احمد آباد،2۔ٹوبھہ، 3۔بھیلووال،4۔سروبہ، 5۔گول پور، 6۔کوڑا،7۔چوران، 8۔ڈھوک ویئس،9۔جیٹھل، 10۔ ٹھٹھی، 11۔اتھر،12۔کوٹ راجگان۔

<u>(تاریخ وصولی جواب24جنوری2014)</u>

<u>لاہور:عزیز بھٹی ٹاؤن میں واسا کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1649: <u>محترمہ حنا پرویز بٹ:</u> کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)عزیز بھٹی ٹاؤن میں واسالاہور کے کتنے ملازم سیوریج کی صفائی کے لئے کام کررہے ہیں ان کے نام،عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب)اس علاقہ میں واساکادفتر کہاں پر ہے۔اس دفتر کے انچارج کانام،عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج)اس علاقہ میں سال 2010-11، 2011-12 اور 2012-13 کے دوران حکومت نے سیوریج بچھانے، پرانے سیوریج کی درستگی و بحالی پر کتنی رقم سال وائز خرچ کی ہے ؟
(د)اس علاقہ میں سیوریج کی صفائی کے لئے کون کونسی مشینری ہے اس کے ان دو سالوں کے اخراجات بتائیں ؟
(ہ)کیا یہ درست ہے کہ میاں غلام نبی پارک مسجد سید ناصدیق اکبر کے سامنے سیوریج کا گندہ پانی کھڑا ہے متعدد شکایات متعلقہ عملہ اور دفتر میں جمع کروائی ہیں مگر کوئی کام سیوریج کی درستگی کا نہ ہوا ہے ؟
(و)حکومت اس علاقہ میں سیوریج کی بحالی، درستگی اور جو گندہ پانی کھڑا ہوا ہے اس کے نکاس کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)عزیز بھٹی ٹاؤن میں سیوریج کی صفائی کرنے والے واسا ملازمین کی تعداد 60 ہے جس میں ایک اسسٹنٹ سپر وائزر (داروغہ) جبکہ باقی سینی ٹیشن ورکرز ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)عزیز بھٹی ٹاؤن میں واسا لاہور کے دو سب ڈویژنل آفیسر (انچارج) تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام	عہدہ	گریڈ	جگہ
اصغر علی	ایس ڈی او	17	مصطفیٰ آباد علامہ اقبال روڈ
مدثر جاوید	ایس ڈی او	17	تاج پورہ ڈسپوزل اسٹیشن

(ج)سال 2010-11، 2011-12 اور 2012-13 میں نیا سیوریج بچھانے اور مرمت پر مندرجہ ذیل رقم خرچ کی:۔

سال	آر اینڈ ایم اخراجات (ملین روپے)	ترقیاتی اخراجات (ملین روپے)
2010-11	3.4	Nil

2011-12	4.4	6.4
2012-13	5.1	1.6

(د)عزیز بھٹی ٹاؤن میں دو عدد مک سیکشن مشین اور 2 جیٹنگ مشین سیوریج کی صفائی کے لئے کام کر رہی ہیں، ان کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	اخراجات برائے مرمت (ملین روپے)	اخراجات برائے ڈیزل (ملین روپے)
2010-11	0.241/-	2.714/-
2011-12	0.136/-	4.077/-
2012-13	0.062/-	4.313/-

(ہ)غلام نبی پارک مسجد صدیق اکبر کے سامنے پرائیوٹ گہرا خالی پلاٹ ہے۔ جس میں بارشوں کے دوران پانی بھر جاتا ہے۔ جس کو پیٹرا انجن چلا کر بار بار خالی کیا جاتا ہے۔ اس وقت پلاٹ میں کوئی گندہ پانی جمع نہ ہے اور واسا کا سیوریج سسٹم بالکل درست کام کر رہا ہے۔

(و)اس علاقہ میں واسا کا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔ مسجد صدیق اکبر غلام نبی پارک کے سامنے خالی پلاٹ میں بارش سے جمع ہونے والا پانی پیٹرا انجن چلا کر نکال دیا جاتا ہے۔ اس وقت موقع پر کوئی گندہ یا بارشی پانی نہ ہے اور نکاسی آب کا نظام درست کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

لاہور: پی پی 157 میں لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1657: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)پی پی 157 (لاہور) میں کتنے ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب)ان ٹیوب ویل کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے مرمت کے اخراجات بتائیں؟

(ج)ان سالوں کے دوران کس کس ٹیوب ویل کو لوڈ شیڈنگ کی بناء پر جنریٹر پر چلایا گیا اور روزانہ کتنے گھنٹے چلایا گیا؟

(د)ان ٹیوب ویلوں کے جنریٹر کے لئے کتنا تیل روزانہ کی بنیاد پر فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 157 میں 11 عدد ٹیوب ویلز برائے واٹر سپلائی چل رہے ہیں جو درج ذیل مقامات پر نصب ہیں:۔

(1) مسلم آباد۔(2) پنج پیر۔(3) تاج باغ۔(4) تاجپورہ پنڈ۔(5) جوڑے پل۔(5) سی بلاک الفیصل ٹاؤن

(7) داتا پارک۔(8) ڈی بلاک تاج پورہ۔ (9) اشفاق چوک۔(10) پیر نصیر۔(11) مدینہ کالونی (سبحان پارک)

(ب) ان ٹیوب ویل کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے مرمت کے اخراجات درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	ٹیوب ویل کا نام	سال 12۔2011	سال 13۔2012
1	مسلم آباد	Rs.2,40,588/۔	Rs.95,262/۔
2	پنج پیر	Rs.2,85,749 /۔	Rs.1,75,270/۔
3	تاج باغ	Rs.1,26,343/۔	Rs.3,20,240/۔
4	تاجپورہ	Rs.1,04,925/۔	Rs.1,16,260/۔
5	جوڑے پل	Rs.1,56,285/۔	Rs.1,35,212/۔
6	سی بلاک الفیصل ٹاؤن	Rs.1,85,240/۔	Rs.2,37,460/۔
7	داتا پارک	Rs.70,720/۔	Rs.1,12,235/۔
8	ڈی بلاک تاج پورہ	Rs.159,841/۔	Rs.2,54,460/۔
9	اشفاق چوک	Nil	Rs.1,23,270
10	پیر نصیر	Rs.1,54,785/۔	Rs.1,60,345/۔
11	مدینہ کالونی (سبحان پارک)	Nil	Nil

(ج) مندرجہ ذیل چار ٹیوب ویلوں کو لوڈ شیڈنگ کے دوران روزانہ اوسطً 4 یا 5 گھنٹے ضرورت کے

مطابق چلایا جاتا رہا ہے۔ پنج پیر۔ تاجپورہ۔ تاج باغ۔ پیر نصیر

(د) ان ٹیوب ویلوں کے جنریٹر کے لئے سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران روزانہ کی بنیاد پر فراہم کردہ تیل کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) تاج باغ ٹیوب ویل 70 لیٹر (2) تاج پورہ ٹیوب ویل 125 لیٹر

(3) پیر نصیر ٹیوب ویل 35 لیٹر (4) پنج پیر ٹیوب ویل 80 لیٹر

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2014)

لاہور: غیر قانونی کنکشن و دیگر تفصیلات

*1733: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واسا لاہور کے زیر انتظام علاقوں میں وسیع پیمانے پر غیر قانونی کنکشن لگا

کر پانی چوری کیا جا رہا ہے؟

(ب) سال 2012 اور 2013 میں واسا انتظامیہ نے کتنے غیر قانونی کنکشن پکڑے اور متعلقہ افراد کے

خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر و بیشتر غیر قانونی کنکشن واسا اہلکاروں کی ملی بھگت سے لگوائے جاتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو محکمہ ایسے بدعنوان اہلکاروں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کرتا؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ واسالاہور کے زیرانتظام علاقوں میں بعض لوگ غیر قانونی کنکشن لگا کر پانی چوری بھی کرتے ہیں۔ پانی چوری کی روک تھام کے لیے واسالاہور اقدامات اٹھا رہا ہے۔اب ریونیوڈائریکٹوریٹ کے ساتھ ساتھ آپریشن ڈائریکٹوریٹ کو بھی ناجائز کنکشنوں کے سراغ لگانے اور ریکوری کی وصولی بڑھانے کی ذمہ داری سونپ دی گئی ہے تاکہ پانی چوری میں کمی اور ریکوری میں بہتری لائی جاسکے۔

(ب) سال 2012 اور 2013 میں 4247 ناجائز (Illegal) کنکشن اور 981 غلط استعمال ہونے والے (Misused) کنکشن پکڑے گئے جن کو محکمہ کی پالیسی کے مطابق ریگولرائز کردیا گیا اور ان کو ریگولرائز کرتے وقت سابقہ ایک سال کے بل کے برابر جرمانہ بھی لاگو کیا گیا۔

(ج) پانی کا کنکشن لگانے میں کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا لہذا صارف خود ہی ناجائز کنکشن لگا لیتے ہیں جبکہ گیس اور بجلی کے کنکشن لگانے میں بہت سے خطرات ہوتے ہیں مگر لوگ پھر بھی لگا لیتے ہیں جہاں تک عملہ کی ملی بھگت کا تعلق ہے یہ بات درست نہ ہے کیونکہ واسانے ریونیوڈائریکٹوریٹ کے ساتھ ساتھ آپریشن ڈائریکٹوریٹ کو بھی ناجائز کنکشن پکڑنے پر مامور کیا ہوا ہے۔ بدعنوانی کے مرتکب ایسے اہلکاروں کے خلاف بمطابق قانون تادیبی کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2014)

جھنگ: ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ کے منصوبہ جات کی منظوری ودیگر تفصیلات

*1775: مہر خالد محمود سرگانہ: کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 79 جھنگ میں ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو افسران کی لاپرواہی کی وجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکے، یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں اور اگر کارروائی نہیں کی گئی تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 79 جھنگ میں ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے 12 منصوبہ جات کی منظوری دی جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام منصوبے بر وقت مکمل کئے گئے۔ ان منصوبہ جات کی مدت تکمیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام منصوبے بر وقت مکمل کئے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2014)</u>

<u>جھنگ: واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات</u>

*1777: <u>مہر خالد محمود سرگانہ:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 79 جھنگ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات ہیں جو افسران کی لاپرواہی کی وجہ سے بر وقت مکمل نہ ہو سکے یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، مکمل تفصیل لف کریں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 79 جھنگ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے 12 منصوبہ جات کی منظوری دی جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام منصوبے بر وقت مکمل کئے گئے۔ ان منصوبہ جات کی مدت تکمیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2014)

میانوالی: واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*1782: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 45 میانوالی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کن کن علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی، علاقہ و سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ حلقہ کے کتنے فیصد لوگ واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت سے محروم ہیں اور ان کو کب تک مذکورہ سہولیات فراہم کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اس ضمن میں منصوبہ جات کی سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) واٹر سپلائی

مذکورہ حلقہ میں 265600 لوگ بستے ہیں۔ جس میں سے 33% لوگوں کو پانی کی سہولت مہیا کر دی گئی ہے۔ جبکہ 67% آبادی صاف پانی کی سہولت سے محروم ہے۔ جو آبادی صاف پانی کی سہولت سے محروم ہے اگر حکومت پنجاب 357.512 ملین روپے فنڈز فراہم کر دے تو مذکورہ حلقہ میں بقیہ آبادی کو اگلے پانچ مالی سالوں (15-2014 تا 19-2018) میں سہولت مہیا کی جا سکتی ہے۔

سیوریج سسٹم

مذکورہ حلقہ میں سیوریج کی سہولت سے 31% لوگ مستفید ہیں۔ جبکہ 69% آبادی سیوریج کی سہولت سے محروم ہے اگر حکومت پنجاب 562.488 ملین فنڈز فراہم کر دے تو مذکورہ حلقہ میں بقیہ آبادی کو اگلے پانچ مالی سالوں (15-2014 تا 19-2018) میں سیوریج کی سہولت مہیا کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2014)

لاہور: ایلیٹ ٹاؤن کی انتظامیہ پلاٹ مالکان کو قبضہ دینے سے انکاری ودیگر تفصیلات

*1794: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الرحیم گروپ / سروس ماسٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کے زیر انتظام ایلیٹ ٹاؤن ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے اور انہوں نے اپنے ممبران سے پلاٹ اور ترقیاتی اخراجات کی مد میں رقوم حاصل کر کے الاٹمنٹ لیٹر جاری کئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایلیٹ ٹاؤن انتظامیہ پلاٹ مالکان کو قبضہ دینے سے مسلسل انکاری اور لیت لعل سے کام لے رہی ہے؟

(ج) کیا ایل ڈی اے حکام ایلیٹ ٹاؤن انتظامیہ کو قانونی طور پر پابند کر سکتی ہے کہ وہ الاٹیوں کو جلد از جلد ان کے پلاٹوں کا قبضہ دے؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ایلیٹ ٹاؤن ایل ڈی اے سے منظور شدہ سکیم ہے تاہم متذکرہ سکیم بابت نوٹیفکیشن نمبر DMP/LDA/915 مورخہ 20-05-2011 کے تحت ایل ڈی اے کے زیر انتظام حدود میں آتی ہے لیکن ایل ڈی اے پرائیویٹ سکیم میں پلاٹوں کے لین دین میں مداخلت نہ کرتا ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ایل ڈی اے کسی بھی پرائیویٹ سکیم میں پلاٹوں کے لین دین اور قبضہ کارروائی میں پارٹی نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ایل ڈی اے کسی بھی پرائیویٹ سکیم میں پلاٹوں کے لین دین اور قبضہ کارروائی میں قانونی طور پر مداخلت کا مجاز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2014)

حلقہ پی پی 148 لاہور میں ٹیوب ویلز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*1854: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی 148 لاہور میں کتنے ٹیوب ویل ہیں؟

(ب) اس وقت کتنے ٹیوب ویلز چل رہے ہیں اور وہ کتنی کپیسٹی کے ہیں؟

(ج) پی پی 148 میں 14-2013 کے دوران کتنے نئے ٹیوب ویل لگائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 148 لاہور میں چھبیس (26) ٹیوب ویل ہیں۔

(ب) اس وقت پی پی 148 میں چھبیس (26) ٹیوب ویلز چل رہے ہیں جن کی کپیسٹی درج ذیل ہے:

26 ٹیوب ویلوں کی کل کیپسٹی (استعداد)	=	80 کیوسک
2 کیوسک کپیسٹی ٹیوب ویلز	=	12 عدد
4 کیوسک کپیسٹی ٹیوب ویلز	=	14 عدد

(ج) پی پی 148 میں 14-2013 کے دوران 4 نئے ٹیوب ویل لگا کر چالو کیے جا چکے ہیں جب کہ مزید 2 ٹیوب ویلز کی تنصیب کا کام جاری ہے جو عنقریب چالو کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2014)

لاہور: ایل او ایس روڈ کو دو رویہ کرنے کی تفصیلات

*1857: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا حکومت لاہور ایل او ایس سڑک کو دو رویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ب)اس سڑک کی Widening کرنے پر جنازہ گاہ ھاموں شاہ پارک اور مسجد نیومز نگ بھی اس کی زد میں آ رہی ہے کیا حکومت اس کا متبادل نظام واضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس پورے علاقہ میں واحد جناز گاہ ہے لہذا حکومت اس مسئلہ کو کس طرح حل کرے گی ؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل او ایس سڑک اس وقت زیر تعمیر ہے۔

(ب)اس سڑک کی توسیع کے دوران جناز گاہ ھامون شاہ اور مسجد نیومزنگ کا تقریباً 13 مرلے رقبہ حاصل کیا گیا ہے مذکورہ رقبہ میں دکانیں (2600sft)، جزوی حصہ جناز گاہ (350sft) اور پہلی منزل پر موجود مسجد کا کچھ حصہ (جس میں مسجد کا کوریڈور یا 810sft، ٹینکی وغیرہ 500sft، صحن 1305sft اور متفرق 360sft شامل تھا، منہدم کیا گیا ہے متاثرہ حصہ کو درست کر کے مکمل کر دیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ یہ پورے علاقہ میں واحد جناز گاہ ہے البتہ جگہ حاصل کرنے کے دوران انتہائی محتاط طریقے سے کم سے کم حصہ منہدم کیا گیا ہے موقع پر جناز گاہ کا صرف 350sft حصہ ہی آیا ہے باقی جگہ پر دکانیں اور راہداری وغیرہ موجود تھی جناز گاہ کی مکمل طور پر بحالی اور مرمت کا کام مکمل کر دیا گیا ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)</u>

<u>واسا گوجرانوالہ میں سیورمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1879: <u>چودھری اشرف علی انصاری:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)واسا گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے سیور مین کام کر رہے ہیں،ان کے نام اور جگہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) گوجرانوالہ میں سیور مین کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ان کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

(ج)ہر یونین کونسل کی سطح پر کتنے سیور مین کام کر رہے ہیں کیا ان کی تعداد آبادی اور علاقہ کے تناسب سے ناکافی نہیں ہے؟

(د) کیا حکومت یونین کونسل کی سطح پر سیور مین کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک،اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا گوجرانوالہ کے سیور مینوں کی کل تعداد 283 ہے۔جن میں سے 206 سیور مین شہری حدود کی 64 یونین کونسلوں کے سیور / نالہ جات کی صفائی و دیکھ بھال کر رہے ہیں باقی 77 سیور مین 22 عدد سیوریج ڈسپوزل اسٹیشنوں پر مامور ہیں۔واسا گوجرانوالہ تین (Zones) پر مشتمل ہے سیور مینوں کی تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

زون	تعداد یونین کونسل	تعداد سیور مین
I	24 عدد	70 عدد
II	16 عدد	63 عدد
III	24 عدد	73 عدد
کل تعداد	64 عدد	206 عدد

حلقہ پی پی۔93 زون۔III میں واقع ہے اس حلقہ میں یونین کونسلوں کی تعداد 9 ہے۔

(ب)واسا گوجرانوالہ میں اس وقت 84 سیور مینوں کی اسامیاں خالی تھیں ان میں سے حال ہی میں حکومت پنجاب کی اجازت سے 50 اسامیاں پُر کر دی گئی ہیں۔

(ج) ہر یونین کونسل میں ضرورت کے مطابق 3تا4 سیور مین کام کر رہے ہیں جو کہ ابھی بھی ناکافی ہیں۔

(د) حکومت پنجاب کی اجازت سے حال ہی میں 50 سیور مین بھرتی کئے گئے ہیں۔ نئی بھرتی کے بعد یونین کونسل کی سطح پر تعداد بڑھ گئی ہے تاہم ابھی بھی 178 سیور مینوں کی تعداد کم ہے، جس کو پورا کرنے کے لئے مناسب اقدام کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

گوجرانوالہ: پی پی 93 میں ڈسپوزل اسٹیشنز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1880: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں کتنے ڈسپوزل اسٹیشن ہیں ان پر کتنی موٹریں لگی ہوئی ہیں، کتنی موٹریں چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب حالت میں، جو خراب ہیں ان کو کب تک مرمت کروا کر چالو حالت میں لایا جائے گا؟

(ب) کون کونسے ڈسپوزل اسٹیشن پر جنریٹر فراہم کئے گئے ہیں، کتنے جنریٹر چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں اور جو جنریٹر خراب ہیں ان کو کب تک ٹھیک کروادیا جائے گا؟

(ج) مذکورہ بالا حلقہ میں اس وقت پیٹر انجن موجود ہیں ان میں کتنے چالو حالت میں اور کتنے درست حالت میں نہ ہیں، ان جنرٹیرز / پیٹر انجن کو روزانہ کی بنیاد پر کتنا ڈیزل فراہم کیا جاتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا حلقہ میں ڈسپوزل اسٹیشن کی تعداد آبادی کے تناسب سے کم ہونے کے ساتھ ساتھ موٹرز / جنریٹرز / پیٹر انجن کی تعداد بھی ناکافی ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ بالا حلقہ میں ڈسپوزل اسٹیشن کی تعداد بڑھانے کے ساتھ ساتھ موٹرز / جنریٹرز / پیٹر انجنز کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 93 میں مندرجہ ذیل 5 عدد ڈسپوزل اسٹیشن ہیں۔

نمبر شمار	نام ڈسپوزل اسٹیشن	موٹروں کی تعداد
1۔	عالم چوک نمبر 1	3 عدد
2۔	عالم چوک نمبر 2	2 عدد
3 ۔	گرجاکھ	2 عدد
4۔	باغوالہ	2 عدد
5۔	مغل پورہ	3 عدد

اس وقت تمام موٹریں چالو حالت میں ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 93 میں صرف عالم چوک ڈسپوزل اسٹیشن نمبر 1 پر 1 عدد جنریٹر نصب ہے جو کہ چالو حالت میں ہے۔

(ج) حلقہ وار پیٹر انجن مختص نہ ہیں چونکہ واسا گوجرانوالہ تین Zones پر مشتمل ہے اور اس کے پاس کل 20 عدد پیٹر انجن ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔ ایک پیٹر انجن کی کھپت 1.5 لیٹر فی گھنٹہ ہے اور جتنے گھنٹے پیٹر انجن چلتا ہے اسی حساب سے ڈیزل مہیا کیا جاتا ہے۔

(د) ڈسپوزل اسٹیشن کی تعمیر کا حلقہ وار کوئی تعلق نہیں ہوتا، یہ علاقہ کی ضرورت کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔ موٹرز، جنریٹرز اور پیٹر انجنوں کی تعداد ضرورت سے کم ہے۔

(ہ) اس حلقہ میں مزید ایک عدد ڈسپوزل اسٹیشن کی تعمیر باٹھ کالونی میں شروع کر دی گئی ہے۔ موٹرز، جنریٹرز اور پیٹر انجنوں کی کمی کو پورا کرنے کے سلسلے میں حال ہی میں حکومت پاکستان اور جاپان کے درمیان معاہدہ طے پایا ہے۔ جس کے مطابق حکومت جاپان واسا کے مختلف ڈسپوزل اسٹیشنوں پر جنریٹرز اور موٹر پمپس نصب کرے گی۔ اس منصوبے پر آئندہ مالی سال 16-2015 میں کام شروع ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)</u>

ضلع بہاول پور: واٹر سپلائی سکیم کی تفصیلات

*1908: قاضی عدنان فرید: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور کے لئے اربن واٹر سپلائی سکیم کے لئے کل کتنے فنڈز رکھے گئے تھے اس کا اب تک کا Status کیا ہے؟

(ب) کیا رورل واٹر سپلائی سکیم کے لئے بھی احمد پور شرقیہ کے لئے کوئی تجویز زیر غور ہے، اگر ہاں تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور کی اربن واٹر سپلائی سکیم کے لیے تا حال کوئی فنڈز مختص نہ کیے گئے ہیں اور موجودہ Status یہ ہے کہ منصوبہ ہذا کا تخمینہ لاگت 946.000 ملین روپے ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو کہ انتظامی منظوری کے مراحل میں ہے۔ منظوری اور فراہمی فنڈز پر اس منصوبے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) احمد پور شرقیہ میں رورل واٹر سپلائی سکیم کے لیے 12 منصوبہ جات زیر غور ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حکومت پنجاب نے مالی سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں صوبہ بھر کی واٹر سپلائی کے لیے بلاک ایلوکیشن میں رقم مختص کی ہوئی ہے۔ منظوری اور فراہمی فنڈز پر ان منصوبوں کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

راولپنڈی: مریڑ چوک کی کشادگی کا منصوبہ و دیگر تفصیلات

*1915: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مریڑچوک راولپنڈی کی کشادگی کا منصوبہ کب شروع کیاگیااوراس کا تخمینہ لاگت کتنا تھا؟
(ب)اس منصوبہ کوکب مکمل ہوناتھااوریہ اب کن مراحل میں ہے ؟
(ج)اس منصوبہ کی تاخیر کی کیاوجوہات ہیں اوراس تاخیر کے باعث اس کے تخمینہ لاگت میں کتنااضافہ ہوا؟
(د)اس منصوبہ میں پل کی تعمیر کوکب مکمل ہوناتھا،اس میں تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف حکومت نے کوئی کارروائی کی،اگر نہیں توکیوں ؟
(ہ)مذکورہ منصوبہ کب تک مکمل کردیاجائے گا؟

(تاریخ وصولی16اگست2013تاریخ ترسیل18نومبر2013)

جواب

وزیرہاؤسنگ وشہری ترقی اورپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)مریڑچوک کشادگی منصوبے پر9جنوری2013کوکام کاآغاز کیاگیا تھا۔منصوبہ کی کل لاگت 550.963ملین روپے ہے۔رواں مالی سال حکومت پنجاب نے121.463ملین روپے مختص کئے ہیں جن میں سے اب تک آر۔ڈی۔اے کو50ملین روپے جاری ہوئے ہیں۔

(ب) محکمہ ریلوے اورآر۔ڈی۔اے کے درمیان معاہدہ کے مطابق منصوبہ کے پہلے مرحلے کی تکمیل کی تاریخ2013۔12۔15ہے۔منصوبے کاپہلامرحلہ (ڈبل ٹریک پل) تکمیل کے آخری مراحل میں ہےاور2013۔12۔13محکمہ ریلوے کے حوالے کردیاجائے گا۔محکمہ ریلوے کی جانب سے ٹریک کی منتقلی کاکام مکمل ہونےاور جگہ کی حوالگی کے بعد منصوبہ کے دوسرامرحلہ کاآغاز ہوگا۔دوسرا مرحلہ (سنگل ٹریک پل)2014۔03۔31تک مکمل کرلیاجائے گا۔

(ج)منصوبہ پر عمل درآمد طے شدہ تکمیلی تاریخوں اور سالانہ ترقیاتی پروگرام میں مختص فنڈز کے مطابق یقینی بنایاگیاہےاور کسی قسم کی تاخیر نہ ہے۔علاوہ ازیں تخمینہ لاگت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔

(د) محکمہ ریلوے اورآر۔ڈی۔اے کے درمیان معاہدہ کے مطابق منصوبہ کے پہلے مرحلے کی تکمیل کی تاریخ 2013۔12۔15ہے۔منصوبے کاپہلامرحلہ (ڈبل ٹریک پل) تکمیل کے آخری مراحل

میں ہے اور 13-12-2013 کو محکمہ ریلوے کے حوالے کر دیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ (سنگل ٹریک پل) 31-03-2014 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ہ) مذکورہ منصوبہ کو 31 مارچ 2014 کو مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

ملتان: شاہ رکن عالم کے علاقہ میں قائم فیکٹریوں سے خارج ہونے والے زہریلے مادہ کی وجہ سے موذی امراض میں اضافہ کی تفصیلات

*1932: جناب جاوید اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان ایم ڈی اے کی حدود شاہ رکن عالم کے رہائشی علاقہ میں کتنی دھاگہ ڈائی و دیگر کون کونسی فیکٹریاں یا چھوٹے پرنٹس کرایہ کے مکانوں میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان فیکٹریوں، ڈائی کے کارخانوں کی وجہ سے علاقے کے رہائشیوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے یہاں پر چوبیس گھنٹے بدبو اور انتہائی زہریلے مادے کا اخراج ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقے کے رہائشیوں نے متعدد بار ایم ڈی اے کے اعلیٰ حکام کو شکایات کیں لیکن مذکورہ افسران ٹس سے مس نہیں ہوئے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا علاقے کا سروے کروا کر یہاں رہائشی آبادیوں میں کام کرنے والی فیکٹریوں اور کارخانوں و دیگر چھوٹے چھوٹے یونٹس کو آبادی سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ملتان ترقیاتی ادارہ ملتان کی حدود میں واقع کالونی شاہ رکن عالم میں اس وقت کوئی فیکٹری کام نہیں کر رہی ہے البتہ پلاٹ 188 بلاک "I" میں دھاگہ رنگ کرنے کا کام ہو رہا تھا جس پر ایم ڈی اے نے فوراً کارروائی کرتے ہوئے اس کو Seal کر دیا اور یہ بلڈنگ ابھی تک سیل ہے۔

(ب)اس حد تک درست ہے کہ جس مکان میں یہ کام ہو رہا تھا اس کے گردونواح کے رہائشیوں کی شکایت موصول ہوئی تھی چونکہ اب اس کو سیل کر دیا گیا ہے تو ایسا کوئی مسئلہ نہ ہے، کام مکمل بند ہے۔

(ج) جیسے ہی ایم ڈی اے کو کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو ایم ڈی اے اس پر فوراً کارروائی کرتا ہے۔ مذکورہ علاقہ کے رہائشیوں نے جو نہی شکایت کی تو جواب میں ایم ڈی اے نے اس مکان کو سیل کر دیا۔

(د) ایم ڈی اے کی کالونی شاہ رکن عالم میں پہلی بات تو کوئی فیکٹری وغیرہ کی اجازت نہیں اگر کوئی بغیر منظوری کے بناتا ہے تو ایم ڈی اے اس پر کارروائی کر کے اس کو ختم کر دیتا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا پلاٹ نمبر I-188 میں تھی تو اس کو سیل کر دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2014)</u>

<u>لاہور: مغل پورہ واسا کو فنڈز کی فراہمی و استعمال کی تفصیلات</u>

<u>*1962: سردار وقاص حسن موکل:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مغلپورہ واسا لاہور میں ایس ڈی او کون ہے اور یہ کب سے مذکورہ آفس میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ دفتر کو پچھلے تین سالوں کے دوران کن کن مدات میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) یہ فنڈز کن کن مدات میں کتنے کتنے استعمال کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ آفس میں کل کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کن کن کے استعمال میں ہیں، ان گاڑیوں پر پٹرول و مرمت کی مد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے اخراجات ہوئے سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مغلپورہ واسا لاہور میں خواجہ محمد ہمایوں بطور ایس۔ڈی۔او گزشتہ 10 ماہ سے کام کر رہے ہیں۔

(ب) مذکورہ آفس کو پچھلے تین سالوں میں صرف سیوریج بچھائی کی مد میں فنڈز فراہم کیے گئے۔ فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے۔

سال2011	سال2012	سال2013
9.950ملین روپے	13.09ملین روپے	کوئی نہیں

(ج) یہ فنڈز سیوریج بچھائی کی مد میں استعمال کیے گئے۔ خرچ کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے۔

سال2011	سال2012	سال2013
9.950ملین روپے	13.09ملین روپے	کوئی نہیں

(د) مذکورہ آفس میں صرف ایک عدد Suzuki Pick Up ہے۔ یہ گاڑی ایس۔ڈی۔او مغلپورہ کے استعمال میں ہے۔ پچھلے پانچ سال میں مرمت کے لئے کوئی بھی اخراجات نہیں کئے گئے جبکہ اس گاڑی پر پٹرول کی مد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران ہونے والے خرچ کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے۔

سال2009	سال2010	سال2011	سال2012	سال2013
72,540/-روپے	84,936/-روپے	1,00,788/-روپے	1,17,348/-روپے	1,30,668/-روپے

(تاریخ وصولی جواب 24اپریل2014)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

21دسمبر2014ء سیکرٹری

بروز منگل 23 دسمبر 2014 محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر مراد راس	498-497
2	محترمہ راحیلہ انور	879-878
3	شیخ علاؤالدین	1757-1350
4	جناب احمد خان بھچر	1782-1780
5	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	1819
6	محترمہ راحیلہ خادم حسین	413
7	جناب ظہیرالدین خان علیزئی	1015-677
8	ملک تیمور مسعود	727
9	پیر کاشف علی چشتی	730
10	محترمہ لبنیٰ ریحان	1291-1290
11	محترمہ نگہت شیخ	1503-1502
12	ڈاکٹر نوشین حامد	1609-1603
13	محترمہ فائزہ احمد ملک	1633
14	محترمہ حنا پرویز بٹ	1657-1649
15	جناب احمد شاہ کھگہ	1733
16	مہر خالد محمود سرگانہ	1777-1775
17	سردار وقاص حسن مؤکل	1962-1794
18	میاں محمد اسلم اقبال	1857-1854
19	چودھری اشرف علی انصاری	1880-1879
20	قاضی عدنان فرید	1908

1915	جناب محمد عارف عباسی	21
1932	جناب جاوید اختر	22

ضلع جہلم: یو سی احمد آباد میں گرلز ہائی سکول بنانے کا معاملہ

***655: محترمہ راحیلہ خادم حسین**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم کی یونین کونسل احمد آباد میں لڑکیوں کے لئے کوئی ہائی سکول نہ ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ نے سکول کے لئے جگہ گاؤں ملیار میں مختص کی ہوئی ہے ؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ یونین کونسل میں لڑکیوں کے لئے ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ یونین کونسل احمد آباد میں پہلے ہی دو گرلز ہائی سکولز موجود ہیں GGHS اتھر اور GGHS لنگر۔

(ب) لوکل کمیونٹی نے GGPS ملیار کی اپ گریڈیشن کے مقصد کے لیے 13 کنال جگہ برلب سڑک مختص کی ہوئی ہے۔

(ج) چونکہ یونین کونسل احمد آباد میں پہلے سے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اتھر اور گورنمنٹ ہائی سکول لنگر تعلیمی سرگرمیاں احسن طریقہ سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اس لیے یہ مناسب (Feasible) نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2013)

ضمنی جواب

پہلے تو سوال کا جزو الف میں جواب دیا گیا ہے وہ بھی درست نہ ہے کیونکہ محکمہ والے اتھر گاؤں کو بھی یو سی احمد آباد میں شامل کر رہے ہیں جبکہ اتھر گاؤں یو سی ٹوبہ میں واقع ہے لہذا اس سوال کا صحیح جواب فراہم کیا جائے۔

یونین کونسل احمد آباد میں ایک ہی سکول ہے جو کہ GGHS لنگر مین روڈ پر واقع نہ ہے مین سڑک سے تقریباً 10 کلو میٹر دور ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے یہ اس سکول کو جانے والا راستہ جنگل میں سے گزرتا ہے جس پر بناء پر علاقے کے لوگ اپنی بچیوں کو دور نہیں جانے دیتے اور نہ ہی ادھر ٹریفک جاتی ہے۔ پرائمری سکول ملیار میں 100 سے زائد بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں جبکہ اس گاؤں میں گرلز ہائی نہ ہونے کی وجہ سے چار پرائیویٹ سکول چل رہے ہیں جن کی فیسیں زیادہ ہیں غریب لوگ ان کی فیسیں ادا نہیں کر سکتے لہذا بچیوں کے لئے مین سڑک پر ہائی سکول ہونا ضروری ہے۔

GGHS لنگر میں کل ٹیچرز کی تعداد 6 ہے اور بچیوں کی تعداد 100 تقریباً ہے۔ دو گھنٹے تو سکول اللہ کے حوالے ہوتا ہے کیونکہ ٹیچر 10 بجے سے پہلے نہیں پہنچ سکتی۔